

قارئین کی ذمہ داریاں اور ایک تباہی و فساد کا عمل

بہر حال ہمیں اپنے اکابر و مشائخ اور معزز قارئین کی جانب سے بڑے حوصلہ افزاء اور ناقابل شکست عزائم پر مشتمل خطوط موصول ہو رہے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ الحق کے مضامین، تحقیقات، مباحث، انتخاب، پیغام، لائحہ عمل اور راہنمائی سے بلند خیالی، تدبیر اور ہوشمندی کے پودے نشوونما پا رہے ہیں اور یہ تاثر بے غبار حقیقت کی طرح ابھرتا ہوا سامنے آتا ہے کہ الحق کے مزید فروغ و اشاعت، اس کی مزید ترویج و تعارف اور اپنے احباب و مخلصین میں اس کی مزید تقسیم و شہیر سے قوم ملی نجات و فلاح اور تعمیر و ترقی اور خالص اسلامی انقلاب اور نبوی راستے پر چلنے کے واضح نشان راہ پائے گی۔

لاریب! الحق کی روز افزوں اشاعت و ترقی، قارئین کی فکر و سوچ اور عزم و ہمت کا یہ حوصلہ افزاء مرحلہ اسکے اہداف کی صحت کی ضمانت اور مطلوبہ کامیابی کا عمل ہے، اور اس میں شک نہیں کہ قارئین نے ایک بڑی ضرورت کا احساس کیا ہے۔ بلاشبہ مسلمانوں کے ماحول، درس گاہوں، لائبریریوں، منبر کے مجالس اور تبلیغی و اصلاحی اور مطالعاتی حلقوں اور عام پڑھے لکھے دوستوں میں اس کی خاص منصوبہ بندی سے اشاعت و استفادہ کا اہتمام کیا جائے تو اس کے مزید انقلابی نتائج اور تقدیراتی ثمرات بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

سچی بات تو یہ ہے کہ اب ملک کو دین اسلام اور نظام ختم نبوت کے تحفظ اور غلبہ و انقلاب کو نہ تھکنے والی دماغی قوتوں، نہ متزلزل ہونے والی قلبی عزیمتوں اور نہ مست ہونے والے اعضا و جوارح رکھنے والے دینی اور اسلامی جذباتوں سے سرشار سرفروشنوں اور مجاہدین کی ضرورت ہے جو اللہ کے دین کی نصرت و اعانت کریں۔ نظام شریعت کی حفاظت، اسلامی تعلیمات کے فروغ و ترویج، دین اسلام کی تبلیغ اور اعدائے اسلام کی مدافعت کے لیے کھڑے ہو جائیں۔ دیگر دسیوں مذہبی فرائض اور ضروریات کے احساس کے ساتھ ساتھ مسلمان اس فریضہ منصبی سے کبھی بھی غافل نہ ہوں بلکہ اسے تمام فرائض سے مقدم اور اہم سمجھیں، اسلام کے پیروؤں اور کلمہ گویوں میں ایک ایسا رشتہ وحدت و اتحاد قائم کریں جو تمام مصنوعی، قومی اور سیاسی اتحادات سے بالاتر ہو، اور اس کا ایک بہترین وسیلہ اور ذریعہ یہ بھی ہے کہ الحق کی اشاعت روز افزوں ہو، الحق گھر گھر پہنچے، الحق مطالعہ کی ہر میز پر موجود ہو، الحق کے مطالعہ سے قلوب میں حق کی عظمت کا ورود ہو گا تو ذہنی اور فکری اعتبار سے بھی محمدی تعلیمات اور پیغام و ہدایات کو مزید استحکام حاصل ہوتا رہے گا۔ ان شاء اللہ العزیز

ادارہ کو یقین ہے کہ اب جبکہ الحق اپنی زندگی کے ربع صدی کے آغاز میں قدم رکھ رہا ہے قارئین علم و مطالعہ اور ذوق کتب بینی کی تسکین سے بڑھ کر فکر و عمل اور اسلامی انقلاب کے میدان عمل و کردار

میں قدم رکھیں گے۔ اب کے روح فرسا اور دل سوز واقعات اور بدترین حالات کو سامنے رکھ کر سیلاب وار بے قراری اور اپنی شرعی و اخلاقی ذمہ داری اور احساسِ مسؤلیت کے پیش نظر اٹھ کھڑے ہوں گے اور مسلمانوں کو دین دشمنوں اور دہریت کے ترغی سے نکالنے اور اسلامی فکر و ذہن کی تشکیل کرنے اور انہیں پنجہ کفر و ظلم سے نجات دلانے کے لیے الحق کے لیے زیادہ سے زیادہ حلقہ مطالعہ و استفادہ اور اس کی وسعت کا اہتمام کریں گے کہ فکری و ذہنی اور شعوری انقلاب، قومی و ملی اور اجتماعی انقلاب کا پائیدار اور مؤثر پیش خیمہ ہوا کرتا ہے۔

حمیت ایمانی اور اسلامی اخوت کی عالمگیر تحریک برپا کر دی جائے

تعلیمات نبوت اور حالات کا تقاضا ہے کہ اب عمل اور انقلاب کا راستہ اختیار کیا جائے حمیت ایمانی اور اسلامی اخوت کی ایک عالمگیر تحریک برپا کر دی جائے، سوئے ہوؤں کو بیدار اور بیداروں کو اٹھا کر کھڑا کر کے اور کھڑے ہوؤں کو بے محابا دوڑا دیا جائے۔ حجرہ نشین زاہد، کتابی کیڑے ادیب و مصنف، دوکانوں پر بیٹھنے والے تاجر، اسباب ڈھونڈنے والے مزدوروں، درس گاہوں کے اساتذہ، برقی تقریر علماء، شعلہ بیان خطباء، سب کے سب کا ایک ہی صف میں کھڑے ہونے کا وقت یہی تو ہے۔

مسلمانوں کا اولین فرض ہے کہ وہ دشمن اسلام کو دشمنوں کے مرتبہ میں رکھیں، ان کی مخالفت و معاندانہ طاق اور ان کے نشہ غرور و تکبر کو خاک میں ملا دیں۔ حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پیغام کو عام کریں کہ اے فرزندِ نادانِ توحید! آج تمہارے ایمان و اخلاص کا امتحان ہے۔ خدا تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ کون اس کے جلال و جبروت کے سامنے سر جھکا رہا ہے اور کون ہے جو دنیا کی ناپائیدار ہستیوں کے خوف سے خدا کی امانت میں خیانت کرتا ہے۔

سرورِ جو حق و باطل کے کارزار میں ہے
تو حرب و ضرب سے بیگانہ ہو تو کیا کہیے

اسلام صرف عبادات کا نام نہیں ہے بلکہ وہ تمام مذہبی، تمدنی، اخلاقی، سیاسی ضرورتوں کے متعلق ایک کامل اور مکمل نظام رکھتا ہے، الحق اسی نظام کی ترویج و اشاعت اور تعارف و غلبہ کی تحریک کا علمبردار ہے جس کے پیش نظر اس کی مزید اشاعت و تعارف اور ترویج و افادہ کی ضرورت و اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

ہرأت ہونمو کی تو فضا تنگ نہیں ہے
اے مردِ خدا ملکِ خدا تنگ نہیں ہے

جو لوگ صرف اپنے ذاتی مطالعہ و استفادہ پر اکتفا کر کے زمانہ موجودہ کی کشمکش میں مبتلا اذان کی راہنمائی میں